مدنی چینل
دیکھتے رہیے

جشنِ عیدِ میلادُالنبی مبارک ہو

آمدِ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے ظلمت ہوئی کافور ہے
کیا زمیں کیا آسماں ہر سمت چھایا نور ہے

تخریج شدہ

رسالہ نمبر: 38

صُبحِ بہاراں

مع جشنِ ولادت کے مَدَنی پھول و مکتوبِ عطّار

ولادت کی خوشی میں جھنڈے 7
جشنِ ولادت منانے والا خاندان 8
جشنِ ولادت منانے کا ثواب 11
جشنِ ولادت کی چار مَدَنی بہاریں 15
جشنِ ولادت کے 12 مَدَنی پھول 20
مکتوبِ عطّار 24
جشنِ ولادت منانے کی 18 نیّتیں 32

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

صبحِ بہاراں

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا **اللہ** تعالٰی اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی ج۲ ص ۲۵۲ حدیث ۷۲۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ماہِ ربیعُ النُّور شریف تو کیا آتا ہے ہر طرف موسمِ بہار آجاتا ہے۔ میٹھے میٹھے آقا مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دل کی زَبان سے بول اُٹھتا ہے: ؎

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیع الاوّل
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

جب کائنات میں کُفر وشرک اور وَحشت و بَربریَّت کا گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ بارہ ربیعُ النُّور شریف کو مکّۂ مکرّمہ زادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّتَعظِیْمًا میں حضرتِ سیِّدَتُنا آمِنہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے مکانِ رحمت نشان سے ایک ایسا نور چمکا جس نے سارے عالَم کو جگمگ جگمگ کردیا۔ سِسکتی ہوئی انسانیت کی آنکھ جن کی طرف لگی ہوئی تھی وہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہ نُبُوَّت، مَخزنِ جُود وسخاوت، پیکرِ عَظَمت وشرافت، مُحسنِ انسانیت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم تمام

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

عالمین کے لئے رَحمت بن کر مادرِ گیتی پر جلوہ گر ہوئے۔ ؎

مُبارَک ہو کہ ختمُ الْمُرْسَلِیں تشریف لے آئے

جنابِ رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیں تشریف لے آئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

صُبحِ بَہاراں

خاتَمُ الْمُرسَلین، رَحمۃٌ لِّلعٰلمین، شفیعُ الْمُذْنِبِیْن، انیسُ الْغَرِیبین، سِراجُ السَّالِکین، مَحبوبِ ربُّ الْعٰلمین، جنابِ صادِق و اَمین صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم قرارِ ہر قلبِ مَحْزُون و غمگین بن کر ١٢ ربیعُ النُّور شریف کو صبحِ صادِق کے وَقْت جہاں میں تشریف لائے اور آ کر بے سہاروں، غم کے ماروں، دُکھیاروں، دلفگاروں اور دَر دَر کی ٹھوکریں کھانے والے بے چاروں کی شامِ غریباں کو ''صبحِ بہاراں'' بنا دیا۔ ؎

مسلمانو! صبحِ بہاراں مبارک

وہ برساتے انوار سرکار آئے (وسائلِ بخشش ص۴۷۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُعجِزات

12 ربیعُ النُّور شریف کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نور صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی دنیا میں جلوہ گری ہوتے ہی کُفر وظُلمت کے بادَل چھٹ گئے، شاہِ ایران ''کِسریٰ'' کے مَحَل پر زلزلہ

آیا، چودہ کنگرے گر گئے۔ ایران کا جو آتَش کدہ ایک ہزار سال سے شُعلہ زَن تھا وہ بُجھ گیا، دریائے ساوہ خشک ہو گیا، کعبے کو وَجد آ گیا اور بُت سَر کے بَل گر پڑے۔ ؎

تیری آمد تھی کہ بیتُ اللہ مُجرے کو جھکا
تیری ہَیبت تھی کہ ہر بُت تھر تھرا کر گر گیا (حدائقِ بخشش ص ۴۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم جہاں میں فضل و رحمت بن کر تشریف لائے اور یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت کے نُزُول کا دن خوشی و مسرّت کا دن ہوتا ہے۔ چُنانچِہ اللہ تبارَک وَ تعالٰی ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْاؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) ہی کے فضل اور اُسی کی رحمت اور اِسی پر چاہئے کہ خوشی کریں۔ وہ ان کے سب دَھن دولت سے بہتر ہے۔ (پ ۱۱، یونس: ۵۸)

اَللّٰہُ اکبر! رَحمتِ خداوندی پر خوشی منانے کا قرانِ کریم حُکم دے رہا ہے اور کیا ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم سے بڑھ کر بھی کوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت ہے؟ دیکھئے مقدّس قران میں صاف صاف اِعلان ہے:

وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہم نے تمھیں نہ بھیجا مگر رَحمت سارے جہان کیلئے۔ (پ ۱۷، الانبیاء: ۱۰۷)

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہوگیا۔ (ابنِ سُنّی)

شبِ قَدر سے بھی افضل رات

حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبدالحق مُحَدِّث دِہلوی علیہ رَحمۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: ''بیشک سَرْوَرِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی شبِ ولادت شبِ قدر سے بھی افضل ہے کیونکہ شبِ ولادت سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے کی رات ہے جبکہ لَیْلَۃُ الْقَدْر سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات ظُہورِ ذاتِ سرورِ کائنات صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی وجہ سے مُشَرَّف ہو وہ اُس رات سے زِیادہ شَرَف وعزّت والی ہے جو جو ملائکہ کے نُزُول کی بِناء پر مشرَّف ہے۔ (مَا ثَبَتَ بِالسُّنَّۃ ص ١٠٠)

عیدوں کی عید

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ١٢ ربیعُ النُّور مسلمانوں کے لئے عیدوں کی بھی عید ہے یقیناً حُضُورِ انور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم جہاں میں شاہِ بحروبَر بن کر جلوہ گر نہ ہوتے تو کوئی عید، عید ہوتی، نہ کوئی شب، شبِ بَرَاءَت۔ بلکہ کون ومکان کی تمام تر رونق وشان اس جانِ جہان، رَحمتِ عالمیان، سیّاحِ لامکان، محبوبِ رَحمٰن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے قدموں کی دُھول کا صدقہ ہے۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے (حدائقِ بخشش ص ١٢٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ابو لَہَب اور مِیلاد

جب ابولَہَب مرگیا تو اُس کے بعض گھر والوں نے اُسے خواب میں بُرے حال میں دیکھا۔ پوچھا: کیا مِلا؟ بولا: تم سے جُدا ہو کر مجھے کوئی خیر نصیب نہ ہوئی۔ پھر اپنے انگوٹھے کے نیچے موجود سوراخ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا: سوائے اس کے کہ اس میں سے مجھے پانی پلا دیا جاتا ہے کیونکہ میں نے ثُوَیْبَہ لونڈی کو آزاد کیا تھا۔ (مصنف عبدالرزاق ج۹ ص۹ حدیث ۱۶۶۶۱ و عمدۃ القاری ج ۱۴ ص ۴۴ تحت الحدیث ۵۱۰۱) حضرتِ علّامہ بدرُ الدّین عینی علیہِ رَحمۃُ اللہِ القوی فرماتے ہیں: اس اشارے کا مطلب یہ ہے کہ مجھے تھوڑا سا پانی دیا جاتا ہے۔ (عمدۃ القاری ایضًا)

مسلمان اور میلاد

اِس روایت کے تحت سَیِّدُنا شیخ عبدالحق مُحَدِّث دِہلوی علیہِ رَحمۃُ اللہِ القوی فرماتے ہیں: اس واقِعہ میں میلاد شریف والوں کیلئے بڑی دلیل ہے جو تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شبِ وِلادت میں خوشیاں مناتے اور مال خرچ کرتے ہیں، یعنی ابولَہَب جو کہ کافِر تھا جب وہ تاجدارِ نُبُوَّت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت کی خبر پا کر خوش ہونے اور اپنی لونڈی (ثُوَیْبَہ) کو دودھ پلانے کی خاطِر آزاد کرنے پر بدلہ دیا گیا۔ تو اس مسلمان کا کیا حال ہوگا جو محبّت اور خوشی سے بھرا ہوا ہے اور مال خرچ کررہا ہے۔ لیکن یہ ضَروری ہے کہ محفلِ میلاد شریف گانے باجوں سے اور آلاتِ موسیقی سے پاک ہو۔ (مدارِجُ النُّبُوَّت ج۲ ص۱۹)

جشنِ ولادت کی دُھوم مچائیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُھوم دَھام سے عیدِ میلاد منایئے کہ جب ابولَہَب جیسے کافِر کو بھی ولادت کی خُوشی کرنے پر فائدہ پہنچا تو ہم تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسلمان ہیں۔ ابولَہَب نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نیّت سے نہیں بلکہ صرف اپنے بھتیجے کی ولادت کی خوشی منائی پھر بھی اُس کو بدلہ ملا تو ہم اگر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رضا کیلئے اپنے آقا و مولیٰ **محمّد رسولُ اللہ** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت کی خوشی منائیں گے تو کیونکر محروم رہیں گے۔ ؎

گھر آمِنہ کے سیِّد اَبرار آگیا
خوشیاں مناؤ غمزدو غمخوار آگیا (وسائلِ بخشش ص ٤٧٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

مِیلاد منانے والوں سے سرکار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم خوش ہوتے ہیں

ایک عالم صاحِب رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجھے خواب میں تاجدارِ رِسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت ہوئی، میں نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ! کیا آپ کو مسلمانوں کا ہر سال آپ کی وِلادتِ مبارَک کی خوشیاں مَنانا پسند آتا ہے؟ ارشاد فرمایا: ''جو ہم سے خوش ہوتا ہے ہم بھی اُس سے خوش ہوتے ہیں۔'' (تذکِرۃُ الواعظِین ص ٦٠٠)

وِلادت کی خوشی میں جھنڈے

سَیِّدَتُنا آمِنہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: میں نے دیکھا کہ تین جھنڈے نَصب کیے گئے۔ ایک مشرِق میں، دوسرا مغرِب میں، تیسرا کعبے کی چھت پر اور حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادت ہوگئی۔ (خَصائِصِ کُبریٰ ج اوّل ص ۸۲ مختصراً)

روحُ الامیں نے گاڑا کعبے کی چھت پہ جھنڈا

تا عَرش اُڑا پَھریرا صبحِ شبِ ولادت (ذوقِ نعت ص ۶۷)

جھنڈے کے ساتھ جُلوس

رَحمتِ عالَم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جب سُوئے مدینہ ہجرت فرمائی اور مدینۂ پاک زادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّتَعظِیمًا کے قریب ''مَوضَعِ غَمیم'' میں پہنچے تو بُریدہ اَسلَمی، قبیلہ بنی سَہم کے ستّر سُوار لے کر سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ گرِفتار کرنے آئے، مگر سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نگاہِ فیض آثار سے خود ہی مَحبّتِ شاہِ اَبرار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں گرِفتار ہوکر پورے قافِلے سَمیت مُشرَّف بہ اسلام ہو گئے۔ اب عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مدینۂ منوّرہ زادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّتَعظِیمًا میں آپ کا داخِلہ پرچم کے ساتھ ہونا چاہیے۔ چُنانچِہ اپنا عِمامہ سر سے اُتار کر نیزے پر باندھ لیا اور سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آگے آگے روانہ ہوئے۔ (وَفاءُ الوَفا جلد اوّل ص ۲۴۳)

آج انبیا کے سَرور تشریف لا رہے ہیں
محبوبِ ربِّ اکبر تشریف لا رہے ہیں

اچّھا! حبیبِ داوَر تشریف لا رہے ہیں
کیوں ہے فَضا مُعطَّر! کیوں روشنی ہے گھر گھر

جُود و سخا کے پیکر تشریف لا رہے ہیں
عیدوں کی عید آئی رَحمت خدا کی لائی

حُور و مَلَک کے افسر تشریف لا رہے ہیں
حُوریں لگیں ترانے نعتوں کے گنگنانے

وہ آمِنہ ترے گھر تشریف لا رہے ہیں
جو شاہِ بحروبَر ہیں نبیوں کے تاجور ہیں

عطّار اب خوشی سے پھولے نہیں سماتے
دنیا میں ان کے دلبر تشریف لا رہے ہیں (وسائلِ بخشش ص ٤٤٥)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جشنِ ولادت منانے والا خاندان

مدینۂ منوّرہ زادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّتَعظِیمًا میں ابراہیم نامی ایک مدنی آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دیوانہ رہا کرتا تھا۔ ہمیشہ حلال روزی کماتا اور اپنی آمدنی کا آدھا حصّہ **جشنِ ولادت** منانے کے لئے علیٰحدہ جمع کرتا[1]۔ **ربیعُ النُّور** شریف کی آمد ہوتی تو دھوم دھام سے مگر شرِیعت کے دائرے میں رہ کر **جشنِ وِلادت** مناتا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے محبوب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ایصالِ ثواب کیلئے خوب لنگر کرتا اور اچھے اچھے کاموں میں اپنی رقم خرچ کرتا۔ اُس کی زوجۂ مُحترمہ بھی آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بہُت دیوانی تھی اور

مدینہ

[1]: کاش! ہم اپنی آمدنی کا آدھا نہ سہی بارھواں حصّہ بلکہ ایک فیصدی **جشنِ ولادت** کے لئے نکال کر اسے دین کے کاموں میں صَرف کرنے کا حوصلہ رکھتے۔

ان کاموں میں مکمَّل تعاوُن کرتی۔ زَوجہ کی وفات ہوگئی مگراس کے معمولات میں فَرق نہ آیا۔ ابراہیم دیوانے نے ایک دن اپنے نوجوان بیٹے کو وصیَّت کی: ''پیارے بیٹے! آج رات میری وفات ہوجائیگی، میری تمام ترپُونجی میں پچاس دِرہَم اور اُنیس گز کپڑا ہے۔ کپڑا تجہیز وتکفین پر صَرف کرنا اور رہی رقم تو اسے بھی ہوسکے تو نیک کام میں خَرچ کردینا۔'' اِس کے بعداُس نے کَلِمۂ طیِّبہ پڑھااوراس کی روح قَفَسِ عُنْصُری سے پرواز کرگئی۔

بیٹے نے حسبِ وصیّت والدِ مرحوم کوسپُردِخاک کردیا۔ اب پچاس دِرہَم نیک کام میں خَرچ کرنے کے مُعامَلے میں اس کوسمجھ نہیں آتی تھی کہ کیا کرے۔ اسی فِکْر میں رات جب سویا تو خواب میں دیکھا کہ قِیامت قائم اور ہرطرف نفسی نفسی کا عالَم ہے، خوش نصیب لوگ سُوئے جنَّت رواں دواں ہیں، جبکہ مجرِموں کوگھسیٹ گھسیٹ کر جہنَّم کی طرف ہانکا جارہا ہے اور یہ کھڑا تھر تھر کانپ رہا ہے کہ اس کے بارے میں نہ جانے کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ اتنے میں غیب سے نِدا آئی: ''اِس نوجوان کو جنّت میں جانے دو۔'' چُنانچِہ وہ خوشی خوشی جنّت میں داخِل ہوگیا اور سَیر کرنے لگا۔ ساتوں جنّتوں کی سَیر کرنے کے بعد جب آٹھویں جنّت کی طرف بڑھاتو داروغۂ جنّت حضرتِ رِضوان نے فرمایا: ''اِس جنَّت میں صِرف وُہی داخِل ہوسکتا ہے جس نے **ماہِ ربیعُ النُّور** میں وِلادتِ مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے ایّام میں خوشی منائی ہو۔'' یہ سن کر وہ سمجھ گیا کہ میرے والِدَینِ مَرحومَین اِسی میں ہونے چاہئیں۔ اِتنے میں آواز آئی: ''اِس نوجوان کو اندر آنے دو، اس کے والِدَین اِس سے ملنا

چاہتے ہیں۔'' لہٰذا وہ اندر داخل ہوا۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کی والِدۂ مرحومہ نَہرِ کوثر کے قریب بیٹھی ہے، ساتھ ہی ایک تخت بچھا ہے جس پر ایک بُزُرگ خاتون جلوہ افروز ہیں اوراس کے اِرد گرد کُرسیاں بچھی ہیں جن پر کچھ پُر وقار خواتین تشریف فرما ہیں۔ اس نے ایک فِرِشتے سے پوچھا: یہ خواتین کون ہیں؟ اُس نے بتایا:

''تخت پر شہزادیٔ کونین سیِّدَتُنا فاطمہ زَہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور کُرسیوں پر خدیجۃُ الکبریٰ، عائشہ صِدّیقہ، سیِّدَتُنا مریم، سیِّدَتُنا آسِیہ، سیِّدَتُنا سارہ، سیِّدَتُنا ہاجرہ، سیِّدَتُنا رابِعہ اور سیِّدَتُنا زُبیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عَنہُنّ) ہیں۔'' اسے بہُت خوشی ہوئی، مزید آگے بڑھا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک بہت ہی عظیم تخت بچھا ہے اوراس پر سرکارِ عالم مدار، مدینے کے تاجدار، دوعالم کے مالِک ومختار، حبیبِ پروَردگار، شافعِ روزِ شمار، جنابِ احمدِ مختار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم اپنا چاند سا چہرہ چمکاتے رونق افروز ہیں۔ اِردگرد چار کُرسیاں بچھی ہوئی ہیں ان پر خُلَفائے راشِدین عَلَیہِمُ الرِّضوان تشریف فرما ہیں۔ دائیں طرف سونے کی کُرسیوں پر اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام رونق افروز اور بائیں جانب شُہَدائے کِرام جلوہ فرما ہیں۔ اتنے میں اس کے والِدِ مرحوم ابراھیم بھی سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے قریب ہی جُھرمٹ میں نظر آگئے۔ والِد صاحِب نے اپنے لختِ جگر کو سینے سے لگا لیا، وہ بہُت خوش ہوا اور سُوال کیا: ابّا جان! آپ کو یہ عالیشان رُتبہ کیوں کر حاصل ہوا؟ جواب دیا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! یہ جشنِ وِلادت منانے کا صِلہ ہے۔ اِس کے بعد اُس

نوجوان کی آنکھ کُھل گئی۔

صُبح ہوتے ہی اُس نے اپنا مکان اَونے پَونے داموں بیچا اور والِد مرحوم کے بچے ہوئے پچاس دِرہَم کے ساتھ اپنی ساری رقم مِلا کر طعام کا اہتمام کیا اور عُلَماء وصُلَحاء کی دعوت کی۔ اُس کا دل دنیا سے اُچاٹ ہو چکا تھا، چُنانچِہ مسجِد میں عبادت اور اُسی کی خدمت میں مشغول رَہنے لگا اور اپنی زندَگی کے بَقِیَّہ تیس سال اسی طرح گزار دیئے۔ بعدِ وفات کسی نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: کیا گُوری؟ بولا: **مُجھے جشنِ ولادت منانے کی بَرَکت سے جنّت میں اپنے والِد مرحوم کے پاس پہنچا دیا گیا ہے۔** (مُلخّص از تذکِرۃُ الواعظین اردو ص۵۵۷) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بخش دے مجھ کو الٰہی! بہرِ میلادُ النّبی
نامۂ اعمال عِصیاں سے بِرا بھرپور ہے (وسائلِ بخشش ص۴۷۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جشنِ ولادت منانے کا ثواب

شیخ عبدُ الحقّ مُحَدِّث دِہلوی علیہ رَحمۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کی جَزاء یہ ہے کہ **اللہ** تَعَالٰی انہیں فضل وکرم سے جَنّٰتُ النَّعِیم میں داخِل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد مُنعَقِد

کرتے آئے ہیں اور وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صَدَقہ وخیرات دیتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خَرچ کرتے ہیں نیز آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکر کا اِہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سجاتے ہیں اور اِن تمام اَفعالِ حَسَنہ کی بَرَکت سے ان لوگوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمتوں کا نُزُول ہوتا ہے۔ (مَا ثَبَتَ مِنَ السُّنَّۃ ص ۱۰۲ ملتقطًا)

یہودیوں کو ایمان نصیب ہو گیا

حضرتِ سیِّدُنا عبدالواحِد بن اسمٰعیل علیہ رحمۃ اللّٰہ الجمیل فرماتے ہیں: مصر میں ایک عاشِقِ رسول رہا کرتا تھا جو **ربیعُ النُّور شریف** میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے محبوب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا خوب جشنِ ولادت منایا کرتا تھا۔ ایک بار **ربیعُ النُّور شریف** کے مہینے میں ان کی پڑوسن یہودَن نے اپنے شوہر سے پوچھا: ہمارا مسلمان پڑوسی اس مہینے میں ہر سال خُصُوصی دعوت وغیرہ کا اہتمام کیوں کرتا ہے؟ یہودی نے بتایا کہ اس مہینے میں اِس کے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی ولادت ہوئی تھی لہٰذا یہ اُن کا **جشنِ ولادت** مناتا ہے۔ اور مسلمان اس مہینے کی بہُت تعظیم کیا کرتے ہیں۔ اس پر یہودَن نے کہا: ''واہ! مسلمانوں کا طریقہ بھی کتنا پیارا ہے کہ یہ لوگ اپنے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا ہر سال **جشنِ ولادت** مناتے ہیں۔'' وہ یہودَن رات جب سوئی تو اُس کی سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی، خواب میں کیا دیکھتی ہے کہ ایک نہایت ہی حسین وجمیل

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے ۔(کنزالعمال)

بُزرگ تشریف لائے ہیں، اِرد گرد لوگوں کا ہُجوم ہے۔ اِس نے آگے بڑھ کر ایک شخص سے دریافت کیا: یہ بُزرگ کون ہیں؟ اُس نے بتایا: ''یہ نبیِّ آخرالزَّمان، رَحمتِ عالمیان، **محمّد رَّسولُ اللّٰہ** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں۔ آپ اِس لئے تشریف لائے ہیں تاکہ تمہارے مسلمان پڑوسی کو **جشنِ ولادت** منانے پر خیر و بَرَکت عطا فرمائیں اور ان سے ملاقات فرمائیں نیز اس پر اظہارِ مسرّت کریں۔'' یہودَن نے پھر پوچھا: کیا آپ کے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میری بات کا جواب دیں گے؟ اُس نے جواب دیا: جی ہاں ۔ اس پر یہودَن نے سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پکارا۔ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جواب میں **لَبَّیْک** فرمایا۔ وہ بے حد مُتَأَثِّر ہوئی اور کہنے لگی: میں تو مسلمان نہیں ہوں، آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پھر بھی مجھے **لَبَّیْک** کہہ کر جواب دیا۔ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے مجھے بتایا گیا ہے کہ تُو مسلمان ہونے والی ہے۔ اس پر وہ بے ساختہ پکار اُٹھی: بے شک آپ نبیِّ کریم، صاحِبِ خُلُقِ عظیم ہیں، جو آپکی نافرمانی کرے وہ ہلاک ہوا اور جو آپکی قدر و منزلت نہ جانے وہ خائِب وخاسِر (یعنی نقصان اُٹھانے والا) ہوا۔ پھر اُس نے کلِمۂ شہادت پڑھا۔

اب اس کی آنکھ کُھل گئی اور وہ سچّے دل سے مسلمان ہوگئی اور اُس نے یہ طے کرلیا کہ صبح اُٹھ کر ساری پُونجی **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے محبوب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے **جشنِ ولادت** کی خوشی میں لُٹا دوں گی اور خوب نیاز کروں گی ۔ جب صبح اٹھی تو اس کا شوہر

دعوتِ طعام کی تیاری میں مصروف تھا۔اس نے حیرت سے پوچھا: آپ یہ کیا کررہے ہیں؟ اس نے کہا: اس بات کی خوشی میں دعوت کا اہتمام کررہا ہوں کہ تم مسلمان ہوچکی ہو۔ پوچھا: آپ کو کیسے معلوم ہوا؟ اس نے بتایا: میں بھی رات حُضُورِ اکرم، نورِ مجسّم صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کے دَستِ حق پرست پر ایمان لاچکا ہوں۔ (تذکِرۃُ الواعِظین ص ۵۹۸ ملخصًا) اللہ عزوجل کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم

آمدِ سرکار سے ظلمت ہوئی کافور ہے

کیا زمیں، کیا آسماں، ہر سَمت چھایا نور ہے (وسائلِ بخشش ص ۴۷۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دعوتِ اسلامی اور جشنِ ولادت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کا جشنِ ولادت منانے کا اپنا ایک مُنْفَرِد (مُن۔فَ۔رِد) انداز ہے، دنیا کے بے شمار مُمالِک میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اِہتمام عیدِ میلادُ النَّبی صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کی شب کو عظیم الشّان اجتماعِ میلاد کا اِنعِقاد ہوتا ہے۔اور غالِباً دنیا کا سب سے بڑا اِجتماعِ میلاد بابُ المدینہ کراچی میں ہوتا ہے۔ اِس کی بَرَکتوں کے کیا کہنے! اس میں شرکت

کرنے والے نہ جانے کتنے ہی خوش نصیبوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقِلاب برپا ہو جاتا ہے۔چُنانچِہ اِس ضِمن میں چار مَدَنی بہاریں ملاحظہ فرمایئے:

﴿۱﴾ گناہ کا علاج مل گیا

ایک عاشقِ رسول کا کچھ اس طرح بیان ہے: شبِ عیدِ میلادُالنَّبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم (۱٤۲٦ھ) کے اجتماعِ میلاد مُنعقِدہ (مُن۔عَ۔قِدہ) کُکری گراؤنڈ بابُ المدینہ کراچی میں میرے ایک شناسا بے نَمازی اور ماڈَرن نوجوان نے شرکت کی، صُبحِ بہاراں کے اِستِقبال کے وَقت دُرُودوسلام کی گونج اور مرحبا یا مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی دھوم کے دَوران اُن کے دل کی دنیا زیروزبر ہوگئی، نیکیوں کی طرف رغبت اور گناہوں سے نفرت کا جذبہ ملا، اُنہوں نے ہاتھوں ہاتھ نَمازکی پابندی اور داڑھی سجانے کی نیّت کی اور واقِعی وہ نَمازی اور بارِیش ہوگئے۔ نیز ان کے اندر ایک ''بُرائی'' کی عادت تھی جس کا ذِکر کرنا مناسب نہیں، اجتماعِ میلاد کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ بھی دُور ہوگئی۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہئے کہ اجتماعِ میلاد میں شرکت کی سعادت سے مریضِ عِصیاں کو گناہوں کا علاج مل گیا!

مانگ لو مانگ لو اُن کا غم مانگ لو چشمِ رَحمت نِگاہِ کرم مانگ لو
مَعصیت کی دوا لاجَرَم مانگ لو مانگنے کا مزا آج کی رات ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر ایک دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے ایک قیراط اَجر لکھتا اور قیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔ (عبدالرزاق)

﴿٢﴾ دل کا میل دھو دیا

نارتھ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا تحریری بیان اپنے انداز میں عرض کرتا ہوں: ماہِ ربیع النور شریف کے ابتدائی دنوں میں بعض عاشقانِ رسول نے مجھ گناہوں میں ڈوبے ہوئے بے عمل انسان پر **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے ککری گراؤنڈ بابُ المدینہ کراچی میں مُنعَقِد ہونے والے دعوتِ اسلامی کے **اِجتِماعِ میلاد** میں شرکت کی دعوت دی۔ میری خوش قسمتی کہ میں نے ہامی بھرلی، جب ١٢ ویں شب آئی تو میں حسبِ وعدہ **اِجتِماعِ میلاد** میں جانے کیلئے مَدَنی قافِلے والوں کے ساتھ بس میں سُوار ہوگیا۔ ایک عاشقِ رسول نے ایک عَدَد چم چم نامی مٹھائی میں سے تقریباً تیس اسلامی بھائیوں میں توڑ توڑ کر ٹکڑیاں تقسیم کیں، تقسیم کرنے والے کا مَحَبَّت بھرا انداز میرے دل کو بَہُت بھایا۔ آخر کار ہم **اِجتِماعِ میلاد** میں پہنچ گئے۔ میں نے زندگی میں پہلی بار ہی ایسے روح پرور مناظِر دیکھے تھے، نعتوں، سلاموں اور مرحبا یا مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پُر کیف نعروں نے **دل کا مَیل دھو دیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں ہاتھوں ہاتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب چہرے پر داڑھی مبارک کے انوار اور سر پر سبز عمامہ شریف کی بہار ہے نیز تادمِ تحریر **علاقائی مُشاوَرت** کے خادِم (نگران) کی حیثیت سے سنّتوں کی دھومیں مچانے کی سعادت مُیَسَّر (مُ۔یَس۔سَر) ہے۔

عطائے حبیبِ خدا مَدَنی ماحول ہے فیضانِ غوث و رضا مَدَنی ماحول

یہاں سنّتیں سیکھنے کو ملیں گی دلائے گا خوفِ خدا مَدَنی ماحول

یقیناً مقدّر کا وہ ہے سکندر

جسے خیر سے مل گیا مَدَنی ماحول (وسائلِ بخشش ص ٦٠٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿٣﴾ نور کی بارِش

عیدِ میلادُ النَّبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم (١٤١٧ھ) کو دوپہر کے وَقت ہر سال کی طرح ظُہر کی نَماز کے بعد دعوتِ اسلامی کے حلقہ ناظم آباد بابُ المدینہ کراچی کا مَدَنی جُلوس **سرکار کی آمد مرحبا** کے نعرے لگاتا اور **مرحبا یا مصطفٰے** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی دُھومیں مچاتا سڑکوں سے گزر رہا تھا۔ جگہ جگہ جُلوس روک کر شُرکاء کو بٹھا کر **نیکی کی دعوت** پیش کی جارہی تھی۔ دَرایں اَثنا ایک مقام پر کم و بیش دس سالہ مَدَنی مُنّے نے "نیکی کی دعوت" پیش کی۔ جُلوس پر سکوت طاری تھا۔ بیان خَتم ہونے پر ایک شَخص اُٹھا اور پوچھتا ہوا نگرانِ حلقہ کے پاس پہنچا، اس پر رِقّت طاری تھی، کہنے لگا: "میں نے اپنی کُھلی آنکھوں سے دیکھا کہ دورانِ بیان آپ کے ننھے مُنّے مبلّغ سَمیت تمام شُرکائے جُلوس پر **نور کی بارِش** ہورہی تھی۔ مُعاف کیجئے میں غیر مسلم ہوں، مہربانی کرکے مجھے جَھٹ داخلِ اسلام کرلیجئے۔" مرحبا کے نعروں سے فَضا کا سینہ دَہل گیا۔ عیدِ میلادُ النَّبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے مَدَنی

جُلوس کی عَظَمت اور دعوتِ اسلامی کی بابَرَکت مَدَنی بہار دیکھ کر شیطن سر پیٹ کر رَہ گیا۔ داخلِ اسلام ہونے کے بعد وہ شخص یہ کہتا ہوا چل پڑا کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں اپنے خاندان میں جا کر اسلام کی دعوت پیش کروں گا۔ چنانچہ اُس نے ایسا ہی کیا اور اس کی انفِرادی کوشش کی بَرَکت سے اس کی بیوی اور تین بچّے نیز اس کے والِد صاحِب دینِ اسلام کے دامن میں آ گئے۔

عیدِ میلادُ النَّبی ہے دل بڑا مسرور ہے عید دیوانوں کی تو بارہ ربیعُ النُّور ہے

ہر مَلَك ہے شادماں خوش آج ہر اک حور ہے ہاں مگر شیطان مَعَ رُفقاء بڑا رنجُور ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿۴﴾ آج بھی جلوے عام ہیں

ایک عاشقِ رسول کا کچھ اِس طرح کا بیان ہے: شبِ عیدِ میلادُ النَّبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ککری گراؤنڈ بابُ المدینہ کراچی میں دعوتِ اسلامی کی طرف سے مُنعَقِد (مُن۔عَ۔قِد) کردہ بڑی رات کے غالباً دُنیا کے سب سے بڑے اِجتماعِ میلاد میں ہم چند اسلامی بھائی حاضِر ہوئے۔ بَرسَبیلِ تذکرہ ایک اسلامی بھائی کہنے لگے: دعوتِ اسلامی کے اِجتماعِ میلاد میں پہلے کافی رِقّت ہوا کرتی تھی اب وہ بات نہیں رہی۔ یہ سُن کر دوسرا بولا: یار! آپ کی یہاں بھول ہو رہی، اِجتماعِ میلاد کی کیفیت تو وُہی ہے مگر ہمارے دلوں کی کیفیت پہلے کی سی نہیں رہی، ذِکرِ رسول صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھلا کیسے

بدل سکتا ہے! ہماری ذِہنیّت تبدیل ہوگئی ہے! اگر آج بھی ہم تنقید کی خشک وادیوں میں بھٹکنے کے بجائے بصد عقیدت تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے حَسین تصوُّر میں ڈوب کر نعت شریف سنیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کرم بالائے کرم ہوگا۔ پہلے اسلامی بھائی کا شیطانی وسوسوں پر مَبنی غیر ذِمّہ دارانہ اعتراض اگرچہ قدموں کو مُتَزَلزَل کر کے، بوریت دلا کر اجتماعِ میلاد سے محروم کر کے واپس گھر پہنچانے والا تھا مگر دوسرے اسلامی بھائی کا جواب صد کروڑ مرحبا! کہ وہ نفسِ لَوّامہ کو جگانے والا اور شیطان کو بھگانے والا تھا۔ چُنانچہ وہ جوابِ بِالصّواب تاثیر کا تیر بن کر میرے جگر میں پیوست ہوگیا میں نے ہمّت کی، قدم اُٹھائے اور اجتماعِ میلاد کے وَسط میں جا پہنچا اور عاشِقانِ رسول کے اندر جم کر بیٹھ گیا اور نعتوں کے پُرکیف نغموں میں کھو گیا۔ صُبحِ صادِق کا سہانا وَقت قریب آیا، تمام عاشِقانِ رسول صُبحِ بہاراں کے اِستِقبال کیلئے کھڑے ہوگئے، اجتماع پر ایک وَجد سا طاری تھا، ہر طرف مرحبا کی دھومیں مچی تھیں، شاہِ خیرالانام صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں دُرُود وسلام کے گلدستے پیش کئے جا رہے تھے، عاشقانِ رسول کی آنکھوں سے سَیلِ اشک رواں تھے، ہر طرف سے آہوں اور سسکیوں کی آوازیں آرہی تھیں، مجھ پر بھی عجیب کیف ومستی طاری تھی، میری گنہگار آنکھوں نے ہر طرف ہلکی ہلکی بُوندیاں اور خوشگوار پُھوار برستی دیکھی، گویا سارے کا سارا اجتماع بارانِ رَحمت میں نہا رہا تھا، میں سر کی آنکھیں بند کئے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم : جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔ (ابنِ سنی)

حسین تصوُّر میں گم دُرُود و سلام پڑھنے میں مشغول تھا۔ یکا یک دل کی آنکھیں کُھل گئیں، سچ کہتا ہوں، جس کا جشنِ ولادت منایا جارہا تھا اُسی شہنشاہِ اُمَم، نُورِ مُجسَّم، نبیِّ محترم، رسولِ مُحتَشَم، حبیبِ ربِّ اکرم، شاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھ سراپا گنہگار و سزاوارِ ذَم پر کرم بالائے کرم فرمادیا، اور مجھے اپنا جلوۂ زیبا دکھادیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دیدارِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے کلیجہ ٹھنڈا ہوگیا۔ واقِعی اُس اسلامی بھائی نے بالکل سچ کہا تھا کہ دعوتِ اسلامی کا اجتماعِ میلاد تو حسبِ سابِق سوز و رقّت والا ہی ہے مگر ہماری اپنی کیفیت بدل گئی ہے اگر ہم مُتوجِّہ رہیں تو آج بھی اُن کے جلوے عام ہیں۔

آنکھ والا ترے جُوبن کا تماشہ دیکھے دیدۂ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے

کوئی آیا پا کے چلا گیا، کوئی عمر بھر بھی نہ پا سکا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

”مرحبا یا مصطفٰے“ کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے جشنِ ولادت کے 12 مَدَنی پھول

۱ جشنِ ولادت کی خوشی میں مسجِدوں، گھروں، دکانوں اور سُواریوں پر نیز اپنے مَحَلّے میں بھی سبز سبز پرچم لہرائیے، خوب چَراغاں کیجئے، اپنے گھر پر کم از کم بارہ

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

بَلب تو ضَرور روشن کیجئے۔ ربیعُ النور شریف کی بارھویں رات حُصُولِ ثواب کی نیّت سے **اجتماعِ ذِکرونعت** میں شرکت کیجئے اور صُبحِ صادِق کے وَقت سبز سبز پرچم اُٹھائے دُرُودو سلام پڑھتے ہوئے اشکبار آنکھوں کے ساتھ **صبحِ بہاراں** کا اِستِقبال کیجئے۔ 12 ربیعُ النُّور شریف کے دن ہوسکے تو روزہ رکھ لیجئے کہ ہمارے پیارے آقا مکّی مَدَنی مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے تھے جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا ابُو قَتادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں پِیر کے روزے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا: ''اِسی دن میری وِلادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وَحی نازِل ہوئی۔'' (صَحیح مُسلِم ص ۵۹۱ حدیث۱۹۸۔(۱۱۶۲)) شارِحِ صحیح بُخاری حضرت سیِّدُنا امام قسطلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ''اور ولادت باسعادت کے ایام میں محفلِ میلاد کرنے کے خواص سے یہ اَمر مُجرَّب (یعنی تجرِبہ شدہ) ہے کہ اس سال اَمن واَمان رہتا ہے اور ہر مُراد پانے میں جلدی آنے والی خوشخبری ہوتی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس شخص پر رحمت نازِل فرمائے جس نے ماہِ وِلادت کی راتوں کو عید بنالیا۔'' (مواھِبُ لَّدُنیّہ ج ۱ ص ۱۴۸)

حدیث ۳ **کعبۃُ اللہ شریف** کے نقشے (MODEL) میں مَعاذَاللہ کہیں کہیں گُڑیوں کا طواف دکھایا جاتا ہے، یہ گناہ ہے۔ زمانۂ جاہلیّت میں کعبۃُ اللہ

شریف میں تین سو ساٹھ بُت رکھے ہوئے تھے، ہمارے پیارے اور میٹھے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فتحِ مکّہ کے بعد کعبۃُ الْمُشرَّفہ کو بُتوں سے پاک فرما دیا لہٰذا نقشے میں بھی بُت (گُڑیاں) نہیں ہونے چاہئیں، اس کی جگہ پلاسٹک کے پُھول رکھے جا سکتے ہیں۔ (طوافِ کعبہ کے منظر کی تصویر جس میں چہرے واضح نظر نہیں آتے اُس کو مسجد یا گھر وغیرہ میں لگانا جائز ہے، ہاں جس تصویر کو زمین پر رکھ کر کھڑے کھڑے دیکھنے سے چہرہ واضح نظر آئے اُسکا آویزاں کرنا ناجائز و گناہ ہے)

۳ ایسے ''باب'' (GATE) لگانا جائز نہیں جن میں مور وغیرہ بنے ہوئے ہوں۔ جانداروں کی تصاویر کی مَذَمَّت میں دو احادیثِ مبارکہ پڑھئے اور خوفِ خُداوندی سے لرزیئے: ﴿۱﴾ (رَحمت کے) فِرِشتے اُس گھر میں داخِل نہیں ہوتے جس گھر میں کُتّا یا تصویر ہو۔ (بُخاری ج۲ ص ۴۰۹ حدیث ۳۳۲۲) ﴿۲﴾ جو کوئی (جاندار کی) تصویر بنائے گا اللہ تعالٰی اُس کو اُس وقت تک عذاب دیتا رہے گا جب تک اُس تصویر میں رُوح نہ پھُونک دے اور وہ اُس میں کبھی بھی رُوح نہ پھُونک سکے گا۔ (صَحیح بُخاری ج۲ ص ۵۱ حدیث ۲۲۲۵)

۴ جشنِ ولادت کی خوشی میں بعض جگہ گانے باجے بجائے جاتے ہیں ایسا کرنا شَرعاً گناہ ہے۔ اِس سلسلے میں دو رِوایات پیشِ خدمت ہیں: ﴿۱﴾ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا

ہے۔" (فِردَوسُ الاخبار ج ۱ ص ٤٨٣ حدیث ١٦١٢) ﴿۲﴾ حضرتِ سیِّدُنا ضحّاک رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ سے روایت ہے: گانا دل کو خراب اور ربِّ تبارَک وتعالٰی کو ناراض کرنے والا ہے۔ (تفسیراتِ آحمدیّہ ص ٦٠٣)

حدیث ۵ نعتِ پاک کی کیسٹیں بے شک چلائیے مگر دھیمی آواز میں اور اِس احتیاط کے ساتھ کہ کسی عبادت کرنے والے، سوتے ہوئے یا مریض وغیرہ کو تکلیف نہ ہو نیز اذان واوقاتِ نَماز کی بھی رِعایت کیجئے۔ (عورت کی آواز میں نعت کی کیسٹ مت چلائیے)

حدیث ۶ گلی یا سڑک وغیرہ کی زمین پر اِس طرح سجاوٹ کرنا، پرچم گاڑنا جس سے راستہ چلنے اور گاڑی چلانے والے مسلمانوں کو تکلیف ہو، ناجائز ہے۔

حدیث ۷ چَراغاں دیکھنے کیلئے عورتوں کا اَجنبی مردوں میں بے پردہ نکلنا حرام وشرمناک نیز باپردہ عورتوں کا بھی مُروَّجہ انداز میں مَردوں میں اَختِلاط (یعنی خلط مَلط ہونا) انتہائی افسوس ناک ہے۔ نیز بجلی کی چوری بھی ناجائز ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابطہ کرکے جائز ذرائع سے چَراغاں کی ترکیب بنائیے۔

حدیث ۸ جُلوسِ میلاد میں حتَّی الاِمکان باوُضو رہیے، نَمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھئے۔ عاشِقانِ رسول نَماز کی جماعت ترک کرنے والے نہیں ہوا کرتے۔

حدیث ۹ جُلوسِ میلاد میں گھوڑا گاڑی اور اُونٹ گاڑی مت لائیے کیوں کہ گھوڑے اور اُونٹ کے پیشاب اور لید سے عاشِقانِ رسول کے کپڑے وغیرہ پلید ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: مجھ پرُ دُرود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ابویعلیٰ)

مدینہ ۱۰ جُلوس میں ''لنگرِ رسائل'' چلائیے یعنی مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ رسالے اور مَدَنی پھولوں کے مختلف پمفلٹ نیز سنّتوں بھرے بیانات کی V.C.Ds وغیرہ خوب تقسیم کیجئے نیز پھل اور اناج وغیرہ تقسیم کرنے میں بھی پھینکنے کے بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دیجئے، زمین پر گرنے بکھرنے اور قدموں تلے کُچلنے سے ان کی بے حُرمتی ہوتی ہے۔

مدینہ ۱۱ اشتِعال انگیز نعرہ بازی پُر وقار جلوسِ میلاد کو مُنتشِر کرسکتی ہے، پُرامن رہنے میں آپ کی اپنی بھلائی ہے۔

مدینہ ۱۲ خدانخواستہ اگر کہیں ہلکا پھلکا پتھراؤ ہو بھی جائے تب بھی جذبات میں آکر جوابی کارروائی پر نہ اُتر آئیں کہ اس طرح آپ کا **جلوسِ میلاد** تِتر بِتر اور دشمن کی مُراد بار آور.....

غُنچے چٹکے، پُھول مہکے ہر طرف آئی بہار
ہوگئی صبحِ بہاراں عیدِ میلادُ النّبی (وسائلِ بخشش ص ۴۶۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جشنِ ولادت کے بارے میں مکتوبِ عطّار

(مَدَنی اِلتجاء ہے کہ ہر ہر جگہ ہر سال ماہِ صفرالمظفر کے آخری ہفتہ وار اجتماع میں یاددہانی کیلئے مکتوبِ عطّار پڑھ کر سنا دیا جائے۔ اسلامی بہنیں اور اسلامی بھائی حسبِ حال ترمیم فرمالیں)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سگِ مدینہ محمد الیاس عطّارؔ قادِری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے تمام عاشِقانِ رسول اسلامی بھائیوں/اسلامی بہنوں کی خدمتوں میں جشنِ ولادت کی خوشی میں لہراتے ہوئے سبز سبز پرچموں، جگمگاتے بلبوں اور ننھے ننھے قُمقُموں کو چومتا ہوا جھومتا ہوا شہد سے بھی میٹھا مکّی مَدَنی سلام،

السلام علیکم ورحمۃُ اللہ وبرکاتُہ الحمد للہ ربِّ العٰلمین علی کلِ حال۔

تم بھی کرکے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

۱ چاندرات کو ان الفاظ میں تین بار مساجِد میں اعلان کروایئے: "تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو مبارک ہو کہ ربیع النور شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔"

ربیع النّور اُمیدوں کی دنیا ساتھ لے آیا
دعاؤں کی قبولیّت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

۲ مَرد کا داڑھی مُنڈوانا یا ایک مُٹھی سے گھٹانا دونوں حرام ہے۔ اسلامی بہن کا بے پردَگی کرنا حرام ہے۔ برائے کرم! رَبِیعُ النُّور شریف کی بَرَکت سے اسلامی بھائی ہمیشہ کیلئے ایک مُٹھی داڑھی اور اسلامی بہنیں مُستَقِل شَرعی پردہ اور زَہے قسمت مَدَنی بُرقع پہننے کی نیّت کریں۔ (مرد کا داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے گھٹانا اور عورت کا بے پردَگی کرنا حرام اور فوراً توبہ کرکے ان گناہوں سے باز آنا واجِب ہے)

جُھک گیا کعبہ سبھی بُت منہ کے بل اَوندھے گرے
دَبدبہ آمد کا تھا، اَھْلاً وَّسَھْلاً مــــــــرحبــــا (وسائلِ بخشش ص ۲۰۷)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔(طبرانی)

مدینہ ۳ سنّتوں اور نیکیوں پر استِقامت پانے کا عظیم مَدَنی نُسخہ یہ ہے کہ تمام عاشقانِ رسول اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں روزانہ "فکرِ مدینہ" کرتے ہوئے **مَدَنی اِنعامات** کے رسالے پُر کر کے ہر ماہ جمع کروانے کی نیّت کریں، ہاتھ اُٹھا کر کہئے: اِنْ شَآءَاللہ عزوجل

بدلیاں رَحمت کی چھائیں بُوندیاں رَحمت کی آئیں
اب مُرادیں دل کی پائیں آمدِ شاہِ عَرَب ہے (قبالۂ بخشش ص۱۸۴)

مدینہ ۴ تمام عاشقانِ رسول بشُمول نگران و ذِمّہ داران **ربیعُ النّور شریف** میں خُصُوصِیَّت کے ساتھ کم از کم تین روزہ مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصل کریں۔ اور اسلامی بہنیں 30 دن تک روزانہ گھر کے اندر (صِرف گھر کی اسلامی بہنوں اور مَحرموں میں) درسِ **فیضانِ سنّت** جاری کریں اور پھر آئندہ بھی روزانہ جاری رکھنے کی نیّت فرمائیں۔

لُوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو
سیکھنے سُنّتیں قافِلے میں چلو (وسائلِ بخشش ص۶۱۱)

مدینہ ۵ اپنی مسجِد، گھر، دُکان، کارخانہ وغیرہ پر **12 عَدَد** ورنہ کم از کم ایک عَدَد سبز پرچم ربیعُ النّور شریف کی چاند رات سے لیکر سارا مہینہ لہرایئے۔ بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالوں، ٹیکسیوں، رکشوں، ریڑھوں، گھوڑا گاڑیوں وغیرہ پر ضَرورتاً اپنے پلّے سے پرچم خرید کر باندھ دیجئے۔ اپنی سائیکل، اسکوٹر اور کار پر بھی لگایئے۔ اِنْ شَآءَاللہ

عَزَّوَجَلَّ ہر طرف سبز سبز پرچموں کی بہاریں مسکراتی نظر آئیں گی۔ عُمُوماً ٹرکوں کے پیچھے جانداروں کی بڑی بڑی تصویریں اور بے ہودہ اشعار لکھے ہوتے ہیں۔ میری آرزو ہے کہ ٹرکوں، بسوں، ویگنوں، رکشوں، ٹیکسیوں، سوزوکیوں اور کاروں وغیرہ کے پیچھے نُمایاں الفاظ میں تحریر ہو، **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے۔** مالِکانِ بس اور ٹرانسپورٹ والوں سے **ملکر مَدَنی ترکیبیں کیجئے** اور سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ کے دل کی دعائیں لیجئے۔

ضَروری احتِیاط: اگر جھنڈے پر نقشِ نَعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ لِیرے لِیرے ہو، نہ ہی زمین پر تشریف لائے۔ نیز جُوں ہی ربیعُ النور شریف کا مہینہ تشریف لے جائے فوراً اُتار لیجئے۔ اگر احتِیاط نہیں کر پاتے اور بے اَدَبی ہو جاتی ہے تو بِغیر نقش و تحریر کے سادہ سبز پرچم لہرایئے۔ (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ بھی حتَّی الامکان اپنے مکانِ بے نشان بنام "بیتُ الفنا" پر سادہ جھنڈے لگواتا ہے)

نبی کا جھنڈا لیکر نکلو دنیا پر چھا جاؤ
نبی کا جھنڈا امن کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

مدنی پھول ۶ اپنے گھر پر ۱۲ جھالروں (یعنی لڑیوں) یا کم از کم ۱۲ بلبوں سے نیز اپنی مسجد و محلّے میں بھی ۱۲ دن تک خوب چَراغاں کیجئے۔ (مگر ان کاموں کیلئے بجلی چوری کرنا حرام ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابِطہ کر کے جائز ذرائع کی ترکیب بنایئے)

سارے علاقے کو سبز سبز پرچموں اور رنگ برنگے بلبوں سے سجا کر دُلہن بنا دیجئے۔ مسجِد اور گھر کی چھت پر چوک وغیرہ پر راہگیروں اور سُواریوں کو تکلیف سے بچاتے ہوئے حُقوقِ عامّہ تلف کئے بِغیر فَضا میں مُعلَّق ۱۲ میٹر یا حسبِ ضَرورت سائز کے بڑے بڑے پرچم لہرائیے۔ بیچ سڑک پر پرچم مت گاڑیئے کہ اس سے ٹریفک کا نظام مُتأَثِّر ہوتا ہے۔ نیز گلی وغیرہ کہیں بھی اِس طرح کی سجاوٹ نہ کیجئے جس سے مسلمانوں کا راستہ تنگ ہو اور اُن کی حق تلفی اور دل آزاری ہو۔

بیتِ اقصٰی، بامِ کعبہ، بر مکانِ آمِنہ

نَصب پرچم ہوگیا، اَھْلاً وَّسَھْلاً مَرحبا (وسائلِ بخشش ص ۴۵۵)

۷ ہر اسلامی بھائی حسبِ توفیق زیادہ ورنہ کم از کم ۱۲ روپے کے مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ رسائل اور مَدَنی پھولوں کے مختلف پمفلٹ جلوسِ میلاد میں بانٹے اور اسلامی بہنیں بھی تقسیم کروائیں۔ اِسی طرح سارا سال اپنی دکان وغیرہ پر لنگرِ رسائل کا اہتمام فرما کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے۔ شادی غمی کی تقاریب میں اور مرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطر بھی ''لنگرِ رسائل'' چلایئے اور دیگر مسلمانوں کو اس کی ترغیب دیجئے۔

بانٹ کر مَدَنی رسائل دین کو پھیلایئے

کر کے راضی حق کو حقدارِ جِناں بن جایئے

۸ سگِ مدینہ کا تحریر کردہ پمفلٹ ''جشنِ ولادت کے ۱۲ مدنی پھول'' ممکن ہو تو

112 ورنہ کم از کم ۱۲ اعدد نیز ہو سکے تو رسالہ ''صبحِ بہاراں'' 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے ہدِیّۃً حاصل کر کے تقسیم کیجئے۔ خُصُوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچایئے جو جشنِ ولادت کی دھومیں مچاتے ہیں۔ ربیعُ النّور شریف کے دوران 1200 روپے اگر یہ نہ ہو سکے تو 112 روپے اور اگر یہ بھی نہ بن پڑے تو ۱۲ روپے (بالِغان وبالِغات) کسی سُنّی عالم کو پیش کیجئے۔ اگر اپنی مسجد کے امام، مؤذِّن یا خُدّام میں بانٹ دیں تب بھی ٹھیک ہے بلکہ یہ خدمت ہر ماہ جاری رکھنے کی نیّت کریں تو مدینہ مدینہ۔ جمعہ کے روز دیں تو بہتر کہ جمعہ کو ہر نیکی کا ستّرّ گُنا ثواب ملتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے بیان کا کیسٹ سُن کر کئی لوگوں کی اصلاح ہونے کی خبریں ہیں، آپ حضرات میں بھی کچھ نہ کچھ ایسے خوش نصیب ہوں گے جو بیان کا کیسٹ سُن کر مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوئے ہوں گے۔ لہٰذا ایسی کیسٹیں اور V.C.D,s لوگوں تک پہنچانا دین کی عظیم خدمت اور بے انتہا ثواب کا باعِث ہے تو جس سے بن پڑے ہفتہ میں ورنہ مہینے میں کم از کم 12 آڈیو یا وڈیو کیسٹیں سنّتوں بھرے بیان کی ضرور فروخت کرے۔ مُخَیَّر اسلامی بھائی اگر مفت تقسیم کریں تو مدینہ مدینہ۔ جشنِ ولادت کی خوشی میں بیان کی کیسٹیں اور V.C.D,s خوب تقسیم فرمایئے اور تبلیغ دین میں حصّہ لیجئے۔ شادیوں کے مواقع پر ''شادی کارڈ'' کے ساتھ رسالہ اور ہو سکے تو بیان کا کیسٹ یا V.C.D بھی منسلک فرمایئے۔

عید کارڈز کا رواج ختم کر کے اِس کی جگہ بھی یہی رائج کیجئے تا کہ جو رقم خرچ ہو اُس سے دین کا بھی فائدہ ہو۔ مجھے لوگ قیمتی عید کارڈز بھجواتے ہیں اِس سے دِل خوش ہونے کے بجائے جلتا ہے۔ کاش! عید کارڈ پر خَرچ ہونے والی رقم دین کے کام میں صَرف کی جاتی! نیز اس پر لگی ہوئی افشاں (یعنی چمکدار پاؤڈر) سے سخت پریشانی ہوتی ہے۔

اُنکے در پے پلنے والا اپنا آپ جواب
کوئی غریب نواز تو کوئی داتا لگتا ہے

۹ بڑے شہر میں ہر علاقائی مشاوَرت کا نگران (قصبے والے قصبے میں) 12 دن تک روزانہ مختلف مساجِد میں عظیم الشّان سنّتوں بھرے اجتماعات مُنعَقِد کرے (ذمّے دار اسلامی بہنیں گھروں میں اجتماعات فرمائیں) ربیع النور شریف کے دوران ہونے والے تمام اجتماعات میں جس سے ہو سکے وہ سارا مہینہ سبز پرچم ساتھ لایا کریں۔

لب پر نعتِ رسولِ اکرم ہاتھوں میں پرچم
دیوانہ سرکار کا کتنا پیارا لگتا ہے

۱۰ گیارہ کی شام کو ورنہ 12 ویں شب کو غسل کیجئے۔ ہو سکے تو اس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نیت سے سفید لباس، عمامہ، سربند، ٹوپی، سر پر اوڑھنے کی سفید چادر، پردے میں پردہ کرنے کے لئے کتھئی چادر، مسواک، جیب کا رومال، چپل، تسبیح، عِطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قافِلہ پیڈ وغیرہ اپنے استعمال کی ہر چیز ممکنہ صورت میں نئی

لیجئے۔ (اسلامی بہنیں بھی اپنی ضرورت کی جو جو اشیاء ممکن ہوں وہ نئی لیں)

آئی نئی حکومت سکّہ نیا چلے گا
عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت (ذوقِ نعت ص ۶۷)

مدنی پھول ۱۱: ۱۲ ویں شب **اجتماعِ میلاد** میں گزار کر بوقتِ صبحِ صادِق اپنے ہاتھوں میں سبز سبز پرچم اُٹھائے دُرُود و سلام کے ہار لئے اشکبار آنکھوں سے "صبحِ بہاراں" کا استِقبال کیجئے۔ بعد نمازِ فجر **سلام و عید مبارک** کہہ کر ایک دوسرے سے گرم جوشی کے ساتھ ملاقات فرمائیے اور سارا دن عید کی مبارکباد پیش کرتے اور عید ملتے رہئے۔

عیدِ میلادُ النّبی تو عید کی بھی عید ہے
بالیقیں ہے عیدِ عیداں عیدِ میلادُ النّبی (وسائلِ بخشش ص ۴۶۵)

مدنی پھول ۱۲: **ہمارے میٹھے** آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم **پیر شریف** کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے رہے۔ آپ بھی یادِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم میں ۱۲ ربیع النور شریف کو روزہ رکھ کر سبز پرچم اُٹھائے **جُلوسِ میلاد** میں شریک ہوں۔ جہاں تک ممکن ہو باوُضو رہئے۔ لب پر دُرُود و سلام اور نعتوں کے نغمے سجائے، نعتوں اور دُرُود و سلام کے پھول برساتے، نگاہیں جھکائے پُر وقار طریقے پر چلئے۔ اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجئے۔

ربیعُ الاوّل تجھ پر اہلسنّت کیوں نہ ہوں قرباں
کہ تیری بارھویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا (قبالۂ بخشش ص ۳۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جشنِ ولادت منانے کی نیّتیں

بخاری شریف کی سب سے پہلی حدیثِ مبارک ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات یعنی اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔(صَحِیح بُخاری ج ۱ ص ٥) یاد رکھئے! ہر نیک عمل میں ثوابِ آخِرت کی نیّت ہونا ضَروری ہے ورنہ ثواب نہیں ملیگا۔ جشنِ ولادت منانے میں بھی ثواب کمانے کی نیّت ضَروری ہے۔ ثواب کی نیّت کیلئے عمل کا شریعت کے مطابق اور زیورِ اِخلاص سے مُزَیَّن ہونا شَرط ہے۔ اگر کسی نے دِکھاوے اور واہ واہ کروانے کی خاطر جشنِ ولادت منایا، اِس کیلئے بجلی کی چوری کی، بِالجبر چندہ وُصول کیا، بِلا اِجازتِ شَرعی مسلمانوں کو ایذاء دی اور حُقوقِ عامّہ تلف کئے، مریضوں، سونے والوں اور شِیر خوار (یعنی دودھ پیتے) بچّوں کو تکلیف ہونے کا علم ہونے کے باوجود اونچی آواز سے لاؤڈ اسپیکر چلایا تو اب ثواب کی نیّت بے کار ہے بلکہ گنہگار ہے۔ جس قدر اچّھی اچّھی نیّتیں زِیادہ ہوں گی اُسی قدر ثواب بھی زِیادہ ملیگا۔ چُنانچِہ 18 نیّتیں پیش کی جاتی ہیں مگر یہ نامکمّل ہیں، علمِ نیّت رکھنے والا ثواب بڑھانے کی غَرَض سے مزید نیّتوں کا اِضافہ کرسکتا ہے۔ حسبِ حال یہ نیّتیں کر لیجئے:

”جشنِ میلادُالنّبی مرحبا“ کے اٹھارہ حُرُوف کی نسبت سے جشنِ ولادت منانے کی 18 نیّتیں

﴿۱﴾ حکمِ قراٰنی وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝ (ترجَمۂ کنز الایمان: اور اپنے

ربّ کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔(پ ۳۰، الضُّحٰی:۱۱))پرعمل کرتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی سب سے بڑی نعمت کا چرچا کروں گا ﴿۲﴾ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ پانے کیلئے جشنِ ولادت کی خوشی میں چَراغاں کروں گا ﴿۳﴾ جبرئیلِ امین عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے شبِ ولادت جوتین جھنڈے گاڑے تھے اِس کی پیروی میں جھنڈے لہراؤں گا ﴿۴﴾ سبز گُنبد کی نسبت سے سبز پرچم لگاؤں گا ﴿۵﴾ دھوم دھام سے جشنِ ولادت منا کر کُفّار پر عَظَمتِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا سکّہ بٹھاؤں گا (گھر گھر چَراغاں اور سبز جھنڈے دیکھ کر کُفّار یقیناً حیران ہوتے ہوں گے کہ مسلمانوں کو اپنے نبی کی ولادت سے والِہانہ پیار ہے) ﴿۶﴾ جشنِ ولادت کی دھوم مچا کر شیطان کو پریشان کروں گا ﴿۷﴾ ظاہری سجاوٹ کے ساتھ ساتھ توبہ و اِستِغفار کے ذَرِیعے اپنا باطِن بھی سجاؤں گا ﴿۸﴾ بارھویں رات کو اِجتماعِ میلاد اور ﴿۹﴾ عیدِ میلادُ النَّبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دن نکلنے والے جُلوسِ میلاد میں شرکت کر کے ذِکرِ خدا و مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سعادتیں اور ﴿۱۰﴾ عُلَماء و ﴿۱۱﴾ صُلَحا کی زیارتیں اور ﴿۱۲﴾ عاشِقانِ رسول کے قُرب کی بَرَکتیں حاصِل کروں گا ﴿۱۳﴾ جُلوسِ میلاد میں با عمامہ اور حتَّی الامکان ﴿۱۴﴾ باوُضو رہوں گا اور ﴿۱۵﴾ جُلوس کے دَوران بھی مسجِد کی نَمازِ باجماعت تَرک نہیں کروں گا ﴿۱۶﴾ حسبِ توفیق ''لنگرِ رسائل'' کی ترکیب بناؤں گا (یعنی مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسائل و پمفلٹ نیز سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں اجتماعِ میلاد اور جُلوسِ میلاد میں تقسیم کروں گا) ﴿۱۷﴾ اِنفِرادی کوشش کرتے ہوئے کم از کم 12 اسلامی بھائیوں کو مَدَنی قافِلے میں

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللّٰہ عزَّوجلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔(مسلم)

سفر کی دعوت دوں گا ﴿۱۸﴾ جُلوسِ میلاد میں حتَّی الوَسع سارا راستہ زَبان و آنکھ کا قفلِ مدینہ لگائے، نعتوں کی سماعت اور دُرُود وسلام کی کثرت کروں گا۔

یارب مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں خوش دلی اور اچّھی اچّھی نیتوں کے ساتھ جشنِ ولادت منانے کی توفیق مرحمت فرما اور جشنِ ولادت کے صدقے ہمیں جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخِلہ عنایت کر۔

بخش دے ہم کو الٰہی! بہرِ میلادُ النّبی
نامۂ اعمال عِصیاں سے مِرا بھرپُور ہے (وسائلِ بخشش ص ٤٧٧)

اٰمین بجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دیدیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جُلوسِ میلاد وغیرہ میں نیز اپنے مرحوموں کے ایصالِ ثواب کیلئے مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ پمفلٹ اور رسائل تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے محلّہ کے گھروں میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرے رسائل پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔

طالبِ غمِ مدینہ
بقیع ومغفرت و
بے حساب جنّت
الفردوس میں آقا
کا پڑوس

١٧ صفر المظفر ١٤٢٧ھ

ماخذ و مراجع

مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ	کتاب
دار احیاء التراث العربی، بیروت	وفاء الوفا	ضیاء القرآن مرکز الاولیاء، لاہور	قرآن پاک
دار الکتب العلمیہ، بیروت	خصائص کبری	رضا اکیڈمی بمبئی	ترجمۂ کنز الایمان
مرکز اہلسنت برکات رضا، ہند	مواہب لدنیہ	پشاور	تفسیرات احمدیہ
مرکز اہلسنت برکات رضا، ہند	مدارج النبوت	دار الکتب العلمیہ، بیروت	صحیح بخاری
نعیمیہ رضویہ مرکز الاولیاء، لاہور	ماثبت من السنۃ	دار ابن حزم، بیروت	صحیح مسلم
کوئٹہ	تذکرۃ الواعظین	دار الکتب العلمیہ، بیروت	معجم اوسط
شبیر برادرز مرکز الاولیاء، لاہور	تذکرۃ الواعظین (اردو)	دار الکتاب العربی، بیروت	فردوس الاخبار

فرمانِ مُصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم: جو شخص مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

جشنِ ولادت کے موقع پر لگائے جانے والے "دعوتِ اسلامی" کے مقبول نعرے

سرکار کی آمَد مرحبا	منبعِ انوار کی آمد مرحبا
سردار کی آمد مرحبا	اچھے کی آمد مرحبا
سالار کی آمد مرحبا	سچے کی آمد مرحبا
مختار کی آمد مرحبا	سوہنے کی آمد مرحبا
مَنٹھار کی آمد مرحبا	موہنے کی آمد مرحبا
دلدار کی آمد مرحبا	بشیر کی آمد مرحبا
غمخوار کی آمد مرحبا	نذیر کی آمد مرحبا
تاجدار کی آمد مرحبا	مُنیر کی آمد مرحبا
شاندار کی آمد مرحبا	بَصیر کی آمد مرحبا
شہریار کی آمد مرحبا	شَہیر کی آمد مرحبا
شہِ ابرار کی آمد مرحبا	خبیر کی آمد مرحبا
حُضُور کی آمد مرحبا	ظہیر کی آمد مرحبا
پُرنور کی آمد مرحبا	رءوف کی آمد مرحبا
غَیُور کی آمد مرحبا	رحیم کی آمد مرحبا
اُس نور کی آمد مرحبا	کریم کی آمد مرحبا
رسول کی آمد مرحبا	نعیم کی آمد مرحبا
مقبول کی آمد مرحبا	علیم کی آمد مرحبا
آمِنہ کے پھول کی آمد مرحبا	حلیم کی آمد مرحبا
یاسین کی آمد مرحبا	حکیم کی آمد مرحبا
طٰہٰ کی آمد مرحبا	عظیم کی آمد مرحبا
مُزَّمِّل کی آمد مرحبا	آقا کی آمد مرحبا
مُدَّثِّر کی آمد مرحبا	داتا کی آمد مرحبا
پیارے کی آمد مرحبا	مولیٰ کی آمد مرحبا

فرمانِ مُصطَفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔ (ابن سنی)

اَولٰی کی آمد مرحبا — جانِ جاناں کی آمد مرحبا
اعلٰی کی آمد مرحبا — سیّاحِ لامکاں کی آمد مرحبا
والا کی آمد مرحبا — محبوبِ رَحماں کی آمد مرحبا
بالا کی آمد مرحبا — سرورِ دوجہاں کی آمد مرحبا
پیشوا کی آمد مرحبا — شہِ کون ومکاں کی آمد مرحبا
دلبر کی آمد مرحبا — محبوبِ ربّ کی آمد مرحبا
رہبر کی آمد مرحبا — سلطانِ عَرَب کی آمد مرحبا
افسر کی آمد مرحبا — رسولِ اکرم کی آمد مرحبا
سرور کی آمد مرحبا — نورِ مُجَسَّم کی آمد مرحبا
تاجور کی آمد مرحبا — شاہِ بنی آدم کی آمد مرحبا
پیمبر کی آمد مرحبا — نبیِ مُحتَشَم کی آمد مرحبا
مُنوّر کی آمد مرحبا — شاہِ عرب و عجم کی آمد مرحبا
مُعطّر کی آمد مرحبا — شافِعِ اُمَم کی آمد مرحبا
شاہِ بحروبر کی آمد مرحبا — سراپا جُود و کرم کی آمد مرحبا
رسولِ انور کی آمد مرحبا — دافِعِ رَنج و اَلَم کی آمد مرحبا
حبیبِ داوَر کی آمد مرحبا — سیِّد کی آمد مرحبا
ساقیِ کوثر کی آمد مرحبا — جیِّد کی آمد مرحبا
مکّی کی آمد مرحبا — طیِّب کی آمد مرحبا
مَدَنی کی آمد مرحبا — طاہر کی آمد مرحبا
عَرَبی کی آمد مرحبا — حاضِر کی آمد مرحبا
قُرَشی کی آمد مرحبا — ناظِر کی آمد مرحبا
ہاشمی کی آمد مرحبا — ناصِر کی آمد مرحبا
مُطّلبی کی آمد مرحبا — ظاہِر کی آمد مرحبا
سلطاں کی آمد مرحبا — باطن کی آمد مرحبا
ذیشاں کی آمد مرحبا — حامی کی آمد مرحبا
غیب داں کی آمد مرحبا — آقائے عطّار کی آمد مرحبا

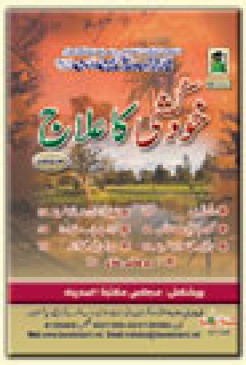

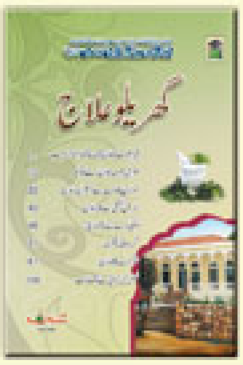

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو **فیضانِ مدینہ** محلہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی میں مغرِب کی نَماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **''فکرِ مدینہ''** کے ذریعے مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذِمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، **اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔''** **اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** اپنی اصلاح کے لیے **''مَدَنی انعامات''** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **''مَدَنی قافلوں''** میں سفر کرنا ہے۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد مُسلم کمرشل بینک۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34921389-93/34126999 فیکس: 34125858

Web: www.dawateislami.net / Email:maktaba@dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

SC1286